جن کو درست قرآن پڑھنا نہیں آتا، ان کا پڑھا ہوا ایصال ثواب کرنا

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1336

تاریخ اجراء: 18 جمادی الثانی 1445ھ / 01 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کسی کے فوت ہونے پر ایصالِ ثواب کے لئے عورتیں قرآنِ پاک پڑھتی ہیں اور انہیں صحیح سے پڑھنا نہیں آتا، ایسے پڑھے ہوئے قرآن کا ثواب میت کو ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ وہ درست قرآن پڑھنا سیکھے حتی کہ اتنی تجوید سیکھنا کہ ہر حرف دوسرے حرف سے صحیح ممتاز ہو، فرض عین ہے، ورنہ نماز بھی باطل ہو جاتی ہے۔ یونہی قرآنِ پاک اگر تجوید کے مطابق پڑھنے کے بجائے اس طرح کی غلطی کرتے ہوئے پڑھا جائے جس سے معنی تبدیل ہو جائیں، حروف میں امتیاز نہ رہے تو اس پر ثواب نہیں ملے گا بلکہ اس طرح کی غلطیاں کرنے والا اپنے نامہ اعمال میں وبال داخل کرتا ہے۔ اور ایصال ثواب فقط نیکیوں کا ہوتا ہے لہٰذا درست قرآن پڑھ کر ہی ایصال ثواب کیا جاسکتا ہے۔ اگر درست قرآن پڑھنے پر قدرت نہ ہو تو دیگر نیک اعمال مثلاً قرآن چھونا، دیکھنا، غریبوں کو کھانا کھلانا وغیرہ کی نیکیوں کا ایصال مردے کو کیا جائے اور درست قرآن پڑھنے کی کوشش فوراً شروع کر دینی چاہیے تاکہ اپنی آخرت خراب نہ ہو۔

مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "تلاوت قرآن کی برکتیں" کا یہ اقتباس بھی ملاحظہ فرمالیں: "قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنے والے پر اللہ عزوجل کی رحمتوں کی بارش بھی اسی وَقْت ہوگی جبکہ وہ صحیح معنوں میں قرآنِ کریم پڑھنا جانتا ہوگا۔ ہمارے مُعاشرے میں لوگ جدید دُنیوی تعلیم حاصل کرنے، اِنگلش لینگویج، کمپیوٹر اور مختلف کورسز کے لئے تو ان سے مُتَعَلّق اِداروں میں بھاری فیسیں جمع کروانے سے نہیں کَتراتے، مگر افسوس صَد کروڑ افسوس! علمِ دین سے دُوری کے باعث دُرُست اَدائیگی کے ساتھ فی سبیل اللہ قرآنِ پاک پڑھنے کی فُرصت تک نہیں۔ یاد رکھئے! جو لوگ صحیح مَخارج کے ساتھ قرآنِ پاک پڑھنا نہیں جانتے، وہ ثواب کمانے کے بجائے گُناہ کے مُرتکب ٹھہرتے ہیں۔

حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بہت سے قرآن پڑھنے والے ایسے ہیں کہ (غلط پڑھنے کی وجہ سے) قرآن ان پر لَعْنت کرتا ہے۔(احیاء العلوم، ج ۱، ص ۳۶۴)

میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رَضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: "اتنی تجوید (سیکھنا) کہ ہر حَرف دوسرے حَرف سے صحیح مُمتاز ہو، فرضِ عین ہے۔ بغیر اس کے نماز قَطعاً باطل ہے۔(فتاوی رضویہ ج ۳ ص ۲۵۳)(تلاوتِ قرآن کی برکتیں، صفحہ 18)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net